گرمی کی طویل چھٹی سے بچوں کو دین ودنیا کا خوب فائدہ اٹھانا چاہیے

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، مُدَبِّرِ الْأَيَّامِ وَالشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(**وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ**)(١).

میرے نمازی بھائیو! اور عزیز دوستو! اس وقت مدارس اور اسکولوں میں گرمی کی تعطیل ہو چکی ہے فی الحال طلبۂ عزیز چھٹی کے ایام گذار رہے ہیں چھٹی کا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے لہٰذا بچوں اور بچیوں پر لازم ہے کہ وہ اس کا صحیح استعمال کریں اور نبی کریم ﷺ کی وصیت کے مطابق ایسے کام کریں جن سے انکو دین ودنیا کی بھلائی اور کامیابی حاصل ہو: **«احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ»**(2) ان چیزوں کو حاصل کرنے کی جستجو میں رہو جو تم کو نفع دینے والی ہیں، بچوں اور بچیوں کو اس سلسلے میں اپنے والدین کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ کامیابی کے سلسلے میں والدین کو چھٹی کی اہمیت کا علم ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جو

بچے اپنی چُھٹی کام میں لاتے ہیں اپنا نظام الاوقات مرتب کرتے ہیں اپنے فارغ اوقات میں خوب محنت کرتے ہیں اور نفع بخش کام کرتے ہیں وہ سال بھر فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی محنت کا پھل کھاتے ہیں

شفقت و محبت والے ماں باپ! اپنے بچوں کی کامیابی کیلئے فکر مند رہیں ان کیلئے عمدہ خاکہ اور مفید منصوبہ مرتب کریں جسکے ذریعے وہ اپنی تعطیلِ گرما کو کارآمد بنا سکیں اور اس دوران اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکیں اس سلسلے کا پہلا کام یہ ہے کہ ان کے اندر دینی شعور پیدا کریں ان کے دلوں میں اللہ ﷻ اور رسولُ اللہ ﷺ کی محبت پختہ کریں اور قرآن کریم سے مضبوط تعلق قائم کرنے پر ان کو آمادہ کریں اور اس مقصد کیلئے ان کو تحفیظ القرآن کے کسی معتمد مرکز میں داخل کرادیں یا پھر اوقاف کی اسمارٹ اسکرین برائے تحفیظ پر جائیں اور وہاں بچوں کے ناموں کا اندارج کرائیں تاکہ کتابُ اللہ سے ان کا تعلق مضبوط ہو اور وہ قرآن کے خاص افراد میں شامل ہو سکیں جنکی فضیلت کے بارے میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے «هُمْ أَهْلُ اللَّهِ، وَخَاصَّتُهُ»(3) (قرآنِ کریم سے خصوصی تعلق رکھنے والے) یہی لوگ اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں، اپنے بچوں اور بچیوں کو عربی زبان کی اہمیت بتائیں انہیں

عربی میں محنت اور مہارت کی ترغیب دیں اسی طرح ہر مفید علم اور دلچسپی کے موضوعات پر مطالعہ کی تاکید کریں اوراُنہیں ایسے واقعات پڑھنے کا مشورہ دیں جو انکے اخلاق وکردار کو پاکیزہ بنائیں باری تعالیٰ ﷻ کا فرمان ہے: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)[4]، اے نبی! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھئے جس نے مخلوقات کو پیدا فرمایا،حفظ اور مطالعہ وغیرہ ہمارے بچوں کیلئے الیکٹرانک گیمز اور اسمارٹ ڈیوائس کی لَت سے بہتر ہے اسی طرح ان لوگوں کے پیچھے اپنا وقت برباد کرنے سے بہتر ہے جو بچوں کے اخلاق وکردار کو خراب کرنا چاہتے ہیں اور ان کی معصومیت اور شرافت کوان سے چھین لیناچاہتے ہیں ایسے لوگ بکواس اور جھوٹ پھیلاتے ہیں اور وقت ضائع کرنے کی ترغیب دیتے ہیں

بچوں کے ماں باپ! آپ حضرات اپنے بچوں کی صلاحیتوں کو خوب نکھاریں انہیں مفید کورسیز کرائیں ان کی دلچسپی کے مطابق انہیں کھیل اور ایکسرسائز میں لگائیں اس کے ذریعے وہ اپنے کو خوش وخرم رکھ سکیں گے اپنی فٹنس کی حفاظت کرسکیں گے اوراپنے کوان لوگوں سے بچا سکیں گے جو ہمارے بچوں کو ڈرانادھمکاناچاہتے ہیں یاان کی پرائیویسی اور رازداری پر حملہ کرنا

چاہتے ہیں اسی طرح ذمہ داری کی خوبی پر بچوں کی پرورش کریں، ذمہ داریاں اور زندگی کے کام ان کے سپرد کریں اور اُنہیں اس بات کی ترغیب دیں کہ وہ عملی طور پر اس میں شریک ہوں اور سنجیدگی کے ساتھ اپنا کام پورا کریں اس طرح ان کے اندر چُستی اور پُھرتی پیدا ہوگی ان کے اندر ذمہ داری کا اِحساس پیدا ہوگا اس کا اُنہیں فی الحال بھی فائدہ ملے گا اور مستقبل کی زندگی میں بھی یہ چیز ان کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی یا اللہ! ہمارے بچوں اور بچیوں کی حفاظت فرما ان کو دارین کی کامیابی عطا فرما اور ان کیلئے نیز ہمارے لئے اپنی اطاعت وعبادت کی راہ آسان بنا، (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(٥).

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

محترم والدین اور سرپرست حضرات! گرمی کی چھٹی فیملی میل جول کا بہترین موقع ہے جس میں ہم بال بچوں سے اپنا تعلق مضبوط کر سکتے ہیں اور گھر میں ان کی موجودگی اور قربت کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں لہٰذا ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ وقت گُذارنا چاہئے تاکہ ہم ان کا ذہن پڑھ سکیں اور ان کے دل کی بات جان سکیں پھر ان کی اچھی تربیت کر سکیں ان کے اندر پاکیزہ اخلاق و کردار کے بیج بو سکیں اس سلسلے میں نبی رحمۃ للعلمین ﷺ کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے چنانچہ آنحضرت ﷺ اپنے اہلِ خانہ کیلئے اپنا وقت فارغ فرماتے اور خاص طور پر سونے سے پہلے گھر والوں کے ساتھ بیٹھتے اور کچھ دیر ان سے ذاتی و تربیتی گفتگو فرماتے (6).

بچوں کے مشفق ماں باپ! موسم گرما کی طویل چھٹی سے ہمیں خوب فائدہ اٹھانا چاہیے یہ بچوں کی نگرانی کا بہترین موقع ہے اس میں ہم بچوں کی پاکیزہ تربیت کر سکتے ہیں ان کے قریب رہ کر ان کے رویے پر گہری نگاہ رکھ سکتے ہیں

ان کے دوستوں کے بارے میں ان سے پوچھ گچھ کر سکتے ہیں اور انہیں بتا سکتے ہیں کہ بُرے دوست زہرِ قاتل ہوتے ہیں بُرے دوستوں کی بات ماننا اور ان کے ساتھ دیر رات تک جاگنا گویا زندگی برباد کرنا ہے اور یہ عمل آخرت کی رسوائی کا بھی سبب ہے ایسا شخص قیامت میں حسرت وندامت کے ساتھ کہے گا: (يَا وَيْلَتَا لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا)(۷) ہائے میری بربادی! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا جی ہاں میرے دوستو! بچوں کے بہت سے دوست ایسے ہوتے ہیں جو ان کے خیر خواہ اور ہمدرد بنکر سامنے آتے ہیں مگر وہ حقیقت میں دھوکے باز ہوتے ہیں ان کی سوچ گندی اور نیت بری ہوتی ہے وہ ہمارے بچوں کے بدخواہ ہوتے ہیں اور انہیں دین ودنیا کا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں لہٰذا ہمیں اپنے جگر گوشوں کو سنبھالنا چاہیے اور گندے دوستوں کے خطرات سے اُنہیں آگاہ کرتے رہنا چاہیے یہ ہمارا شرعی فریضہ بھی ہے اور قومی وسماجی ذمہ داری بھی ہے۔ آخر میں دعا کہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن! ہمارے بچوں اور بچیوں کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، ہم پر بکثرت اپنی نعمتیں نازل فرما، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار بنا، ہمارے گھروں میں خیر وبرکت نازل فرما**

هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ أَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِفَضْلِكَ، مُسْتَثْمِرِينَ أَعْمَارَنَا فِي طَاعَتِكَ، وَأَدِمِ السَّعَادَةَ فِي بُيُوتِنَا، وَالْخَيْرَاتِ عَلَى وَطَنِنَا. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدٍ، وَالشَّيْخَ رَاشِدٍ، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُومٍ، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ. **عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) المائدة: ٨.
(٢) مسلم: ٢٦٦٤.
(٣) أحمد: ١٢٢٩٢، وابن ماجه: ٢١٥
(٤) العلق: ١.
(٥) النساء: ٥٩.
(٦) متفق عليه، من حديث ابن عباس رضي الله عنهما: أن النبي ﷺ بات في بيت ميمونة، فتحدث مع أهله ساعة ثم رقد.
(٧) الفرقان: ٢٨.